FBD-11-2-23

رول نمبر: ____________

انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ

اُردو (معروضی) گروپ دوسرا

وقت: 20 منٹ کل نمبر: 20

Objective
Paper Code
6022

سوال نمبر 1	ہر سوال کے چار ممکنہ جوابات A، B، C اور D دیئے گئے ہیں۔ جوابی کاپی پر ہر سوال کے سامنے دیئے گئے دائروں میں سے درست جواب کے مطابق متعلقہ دائرہ کو مارکر یا پین سے بھر دیجئے۔ ایک سے زیادہ دائروں کو پُر کرنے یا کاٹ کر پُر کرنے کی صورت میں مذکورہ جواب غلط تصور ہوگا۔

نمبر شمار	سوالات	A	B	C	D
1	نوجوان کی جیب سے برآمد ہوئے:	دس روپے	ساڑھے چھ آنے	پانچ آنے	آٹھ آنے
2	تاجر نے مالک کے ہاتھ پر رکھ دیئے:	بیس روپے	دس روپے	پچیس روپے	ایک سو
3	علامہ اقبال کو درد تھا:	پاؤں کا	دل کا	پیٹ کا	سر کا
4	فضل الباری تھے:	وزیر اعظم	وزیر قانون	ڈائریکٹر	وزیر صحت
5	کفایت شعار لوگ پالتے ہیں:	ہاتھی	گھوڑے	مرغ	اونٹ
6	تین ارکان ہوتے ہیں:	تشبیہ کے	استعارہ کے	تلمیح کے	ردیف کے
7	مستعار لہٗ اور مستعار منہ کہلاتے ہیں:	طرفین استعارہ	طرفین تشبیہ	وجہ جامع	غرض استعارہ
8	استعارہ ____ زبان کا لفظ ہے۔	اُردو	فارسی	ہندی	عربی
9	خیبر شکن ہے:	استعارہ	تشبیہ	تلمیح	حرف تشبیہ
10	رات بھر چاند کے ہمراہ پھرا کرتے تھے، میں چاند ہے:	مستعار منہ	مستعار لہٗ	وجہ جامع	مشبہ
11	ایسے الفاظ جو قافیہ کے بعد بار بار آتے ہیں:	قافیہ	ردیف	مطلع	مقطع
12	اصطلاح میں مطلع کہتے ہیں:	پہلے مصرع کو	آخری شعر کو	الفاظ کو	غزل کے پہلے شعر کو
13	قافیہ کی بنیادی شرط ہے:	ہم شکل	ہم آواز الفاظ	ہم ردیف	ہم مرتبہ
14	شاعر آخری شعر میں تخلص استعمال کرے تو وہ:	قافیہ ہوگا	مطلع ہوگا	ردیف ہوگا	مقطع ہوگا
15	غزل کے لئے ضروری ہے:	قافیہ	ردیف	مقطع	خطاب
16	ذرا سی دیر میں جھاگ ____ ۔	بیٹھ گئیں	بیٹھ گئی	بیٹھ گیا	بیٹھیں
17	میں نے آج اخبار نہیں ____ ۔	پڑھی	پڑھا	پڑھے	پڑھو
18	"بانگ درا" اقبال ____ تصنیف ہے۔	کی	کا	کیں	کو
19	اس نے قلم توڑ ____ ۔	ڈالی	دی	دیں	دیا
20	راوی لاہور میں ____ ہے۔	بہتی	بہتے	بہتا	بہتیں

ParhloPakistan.com

FBD-11-2-23

رول نمبر:....................

انٹرمیڈیٹ پارٹ فرسٹ

اُردو (انشائی) گروپ دوسرا

وقت: 02:40 گھنٹے کل نمبر: 80

(حصہ اوّل)

01,01,08

2۔ (الف) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام اور نظم کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

اُٹھنا وہ جھوم جھوم کے شاخوں کا، بار بار بالائے نخل ایک جو بلبل، تو گُل ہزار
خواہاں تھے زیبِ گلشنِ زہراؓ جو آب کے شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

01,09

(ب) درج ذیل اشعار کی تشریح کیجیے۔ شاعر کا نام بھی تحریر کیجیے:

ذکرِ اغیار سے ہُوا معلوم حرفِ ناصح بُرا نہیں ہوتا
تم ہمارے کسی طرح نہ ہوئے ورنہ دُنیا میں کیا نہیں ہوتا
تم مرے پاس ہوتے ہو گویا جب کوئی دوسرا نہیں ہوتا

(حصہ دوئم)

01,01,03,10

3۔ سیاق وسباق کے حوالے سے کسی ایک جزو کی تشریح کیجیے۔ مصنف کا نام اور سبق کا عنوان بھی تحریر کیجیے:

(الف) زہراوی کا طرزِ بیان عام فہم اور زبان سادہ ہے۔ وہ جس موضوع پر قلم اُٹھاتا ہے اس کے تمام رموز اس خوبی سے بیان کرتا ہے کہ قاری کے لئے کسی قسم کا اُلجھاؤ باقی نہیں رہتا۔ پھر بعض دیگر طبی مصنفوں کی طرح وہ فلسفیانہ موشگافیوں میں نہیں اُلجھا بلکہ اپنے فن کے عملی پہلوؤں کو سامنے رکھتا ہے اور صرف انہی امور کی توضیح کرنا ضروری خیال کرتا ہے جو عملی افادیت کے حامل ہوں۔

(ب) بلاشبہ اس وقت تک وہ دم توڑ چکا تھا۔ اس کا جسم سنگِ مرمر کی میز پر بے جان پڑا تھا۔ اس کا چہرہ جو پہلے چھت کی سمت تھا کپڑے اتارنے میں دیوار کی طرف مُڑ گیا۔ معلوم ہوتا تھا کہ جسم اور اس کے ساتھ روح کی اس برہنگی نے اسے خجل کر دیا ہے اور وہ اپنے ہم جنسوں سے آنکھیں چرا رہا ہے۔

01,09

4۔ کسی ایک نصابی سبق کا خلاصہ لکھیے اور مصنف کا نام بھی تحریر کیجیے: (i) اُسوۂ حسنہ ﷺ (ii) چراغ کی لَو

05

5۔ حفیظ جالندھری کی نظم "ہلالِ استقلال" کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

6۔ دولڑکیوں کے درمیان فیشن پرستی کے موضوع پر ہونے والی گفتگو کو مکالماتی انداز میں لکھیے۔ ۔۔ یا ۔۔

10

14 اگست کو کالج میں پرچم کُشائی کی تقریب کی روداد تحریر کیجیے۔

10

7۔ کرایہ مکان کی رسید تحریر کیجیے۔

02,08

8۔ درج ذیل عبارت کی تلخیص کیجیے اور مناسب عنوان بھی تحریر کیجیے:

اعتدال، توازن اور برداشت حکمِ شرع بھی ہے اور فرضِ اخلاق بھی۔ آدمی، مقامِ آدمیت پر اعتدال ہی کی بنا پر فائز ہے کیوں کہ جہاں اسے رحم و کرم کا اختیار ہے وہیں غیظ و غضب بھی اسی کا خاصا ہے۔ یہ کھل کر ہنس سکتا ہے تو گڑگڑا کر رو بھی سکتا ہے۔ زندگی کا سارا حسن اسی ہنسنے اور رونے کے توازن اور رحم و غضب کے اعتدال پر منحصر ہے۔ فرد کی شائستگی، دوستی کے دلفریب جذبے سے لطف اندوز ہونے اور عداوت و مخاصمت کے کڑوے گھونٹ صبر و تحمل سے پینے میں نہاں ہے۔ آزادی و فراخی سے جینا بھی ہے اور دوسروں کو ان کی زندگی کا حق بھی سنجیدگی کے ساتھ دینا ہے۔ افراد اور قومیں جہاں جہاں توازن و اعتدال کے راستے سے ہٹتی ہیں وہاں وہاں انسانیت سربلندی سے گر کر بدصورت و بدنما ہو جاتی ہے۔

1102-XI123-65000

ParhloPakistan.com